مثلاً "عربی ام الالسنہ ہے" "عربی میں کوئی لفظ معرب یا دخیل نہیں ہے" اور "حضرت آدم کی زبان عربی تھی" یہ اور اس طرح کی باتیں فلالوجی (علم الالسنہ) سے تعلق رکھتی ہیں۔ اور ان کا فیصلہ اسی علم کی روشنی میں ہونا چاہیے۔ تاہم فاضل مؤلف کو اُن کی محنت پر داد دینی چاہیئے کہ اُنھوں نے منتشر چیزوں کو جمع کر کے مرتب تو کر دیا۔ اور ایک ایسی کتاب لکھ دی جس کا مطالعہ دلچسپی کا باعث ہوگا۔

جامع الآداب:۔ از مولوی عبدالرحیم صاحب مولوی فاضل ومنشی فاضل۔ تقطیع خورد ضخامت ۵۲ صفحات کتابت طباعت صاف اور اجلی۔ قیمت درج نہیں۔ ملنے کا پتہ:۔ مکتبۂ علوم مشرقیہ اسلامیہ کالج پشاور۔

یہ مصر کی ایک عربی کتاب "آداب الفتیٰ" کا بامحاورہ اور سلیس ترجمہ ہے موضوع کتاب نام سے ظاہر ہے یعنی اس میں طلباء اور طالبات کی اخلاقی اصلاح اور انھیں معاشرتی آداب سے آگاہ کرنے کے لئے چند مفید درس ہیں۔ اس میں والدین کے آداب، کھانے پینے کے آداب۔ دوستوں سے ملنے۔ پڑھنے اور لکھنے۔ صنعت کو برقرار رکھنے، اور زندگی کے دوسرے مسائل سے متعلق مفید و کارآمد اسباق ہیں۔ زبان سہل اور سلیس ہے۔ یہ کتاب اس قابل ہے کہ اس کو اسکولوں کے نصاب میں شامل کیا جائے۔

(م۔ح)